سخت بیماریوں اور مصائب کا یقینی علاج

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے خلاصی کا یقینی علاج ہے اکثر لوگ بہت سی مصیبتوں و پریشانیوں میں مبتلا ہیں مثلاً (1) سکون نہ ہونا، پریشان رہنا۔ (2) بلڈ پریشر، دل کی بیماریاں اور بہت سے دوسرے امراض میں مبتلا ہونا۔ (3) رزق کی تنگی ہونا۔ (4) کاروبار میں مشکلات اور مصائب کا پیش آنا۔ (5) نکاح نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہونا (مرد ہو یا عورت)۔ (6) قرض کی وجہ سے پریشان ہونا (اس پر ہو یا اس کا دوسروں پر)۔ (7) کاروبار یا پڑھائی میں دل نہ لگنا۔ (8) غصہ کا غلبہ ہونا۔ (9) ماں باپ، بھائی، عزیز واقارب وغیرہ سے نفرت ہونا۔ (10) گناہوں سے نفرت نہ ہونا۔ (11) دین کی طرف رغبت نہ ہونا۔ (12) جادو یا نظر بد کا اندیشہ ہونا۔ (13) غلط ماحول سے پریشان ہونا۔ (14) دین میں سکون ونورانیت نہ ہونا۔ (15) شیطانی وساوس اور غیر مفید خیالاتِ زندگی سے اتنا بیزار ہونا کہ خودکشی کی طرف طبیعت مائل ہونا............وغیرہ وغیرہ۔ اس کا اکسیر اور مجرب علاج یہ ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝

تفسیر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ''نہیں ہے طاقت گناہوں سے بچنے کی لیکن اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت کی مگر اللہ کی مدد سے''

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ ننانوے آفات کیلئے علاج ہے۔ جس میں سب سے چھوٹی آفت پریشانی ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)۔

2 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ وہ تابعدار بن گیا اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ 202)

3 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 201)۔ گناہ سے پرہیز اور عبادت کرنا جنت کے خزانوں میں سے ہے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ کے بکثرت پڑھنے سے گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق مل جاتی ہے۔

4 حضرت عوف ابن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دو مصیبتوں میں مبتلا ہوں، ایک میرا لڑکا کفار نے اغوا کیا ہے اور دوسرا رزق کی بہت زیادہ تنگی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وصیتیں فرمائیں۔ ایک تقویٰ اختیار کرو۔ دوسرا لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ کثرت سے (500 مرتبہ) پڑھا کرو۔ انہوں نے دونوں کام شروع کئے۔ وہ اپنے گھر ہی میں تھے کہ ان کا لڑکا واپس آ گیا اور اپنے ساتھ سو اونٹ بھی لے کر آیا۔ اس طرح تقویٰ اختیار کرنے اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ کثرت کے ساتھ پڑھنے سے یہ دونوں مصیبتیں ختم ہوگئیں۔ (معارف القرآن صفحہ 488 جلد 8)

بندہ ناچیز کا مشورہ یہ ہے کہ زبان پر دنیا کا بہت ذکر کیا اور دنیا کے کاموں کو وقت بہت دیا ہے اور خواہشات میں اپنے آپ کو بوڑھا کرلیا۔ آج لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ پڑھنے کے لئے 41 دن تک 24 گھنٹوں میں سے 20، 30 منٹ فارغ کرلیں پھر آپ کو احساس ہوگا کہ کاش میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت نہ کرتا۔ میں دنیا کے کاموں کو کام سمجھتا تھا مگر ذکر الٰہی کو کام نہیں سمجھتا تھا۔ میں دنیا کے کاموں کیلئے وقت نکالتا تھا ذکر کے لئے وقت نہیں نکالتا تھا۔ 41 دن کے بعد آپ ذاکر بن جاؤ گے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے کسی عمل کے بارے میں کثرت سے کرنے کا حکم نہیں دیا لیکن ذکر کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا (الاحزاب: آیت 41)

یعنی: اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ تھوڑا ذکر کرنا منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا (النسآء: آیت 142)

یعنی: منافقین ذکر کم کرتے ہیں۔ موت آنے سے پہلے اس بارے میں سوچنے میں اپنا ہی فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ذکر کثیر کی توفیق نصیب کرے۔

پڑھنے کا طریقہ: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۝ روزانہ 500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے اول 100 مرتبہ اور آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر مشکل ہو تو درود شریف اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ بھی کافی ہے۔ درود شریف جو بھی یاد ہو پڑھ لیں یا یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۝ پڑھ لیں۔ یہ عمل 41 دن بلاناغہ کرنا ہے۔ اگر کسی دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن ڈبل پڑھے۔ ایک نشست میں زیادہ بہتر ہے مگر ضروری نہیں۔ وضو بھی ضروری نہیں۔ عورت ماہواری کے ایام میں بھی پڑھ سکتی ہے۔ اس کے بعد اس کلام کی برکت سے اپنی حاجات کیلئے دعا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ 41 دن پورے ہونے پر اگر اس کے پڑھنے سے بہت زیادہ سکون ملا، دین میں ترقی محسوس ہوئی گھر میں اتفاق ومحبت پیدا ہوئی، غصہ وغیرہ کم ہوگیا، کاروباری حالات میں ترقی محسوس ہوئی اور مخالفین کے بارے میں پتہ چلا کہ وہ بھی پیچھے ہوگئے ہیں تو اپنے شرعی پیر سے اجازت لے کر اسے مستقل پڑھے۔ آپ اسے باآسانی 15 سے 30 منٹ میں پڑھ سکتے ہیں۔

اگر اپنا مرشد نہ ہو تو شیخ المشائخ امامِ وقت خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کندیاں شریف والے کے خلیفہ (حضرت مولانا) محب اللہ عفی عنہ لورالائی بلوچستان والے سے موبائل نمبر 0302-3807299, 0333-3807299 پر اجازت کیلئے رابطہ کرسکتے ہیں۔

شیخ المشائخ امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس سرہ کے خلیفۂ مجاز
بندہ ناچیز مُحب اللہ عفی عنہ
خادم
خانقاہ سراجیہ سعدیہ نقشبندیہ
اور
مدرسہ عربیہ سراجیہ سعدیہ
نزد کمشنری لورالائی بلوچستان پاکستان
رابطہ: 0302-3807299 0333-3807299
ویب سائٹ: WWW.MUHIBULLAH.COM